# پریس ریلیز

گوجرانوالہ 30 اپریل 2021ء

ایتھوپیا کے سفیر جیمال بیکر عبداللہ نے کہا کہ اہم بات یہ ہے کہ ایتھوپیا اسلامی ہسٹری میں ایک خاص مقام رکھتا ہے، پہلی اسلامی ہجرت ایتھوپیا/ حبشہ کی طرف ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایتھوپیا براعظم افریقہ میں تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت والا ملک ہے یہ ایک لینڈ لاک اور لینڈ لنکج ملک ہے لیکن افریقہ کا گیٹ وے بھی کہلاتا ہے۔ یہاں دوسری مرتبہ میری آمد یہ ظاہر کرتی ہے کہ گوجرانوالہ کی مصنوعات کی ایتھوپیا میں تشہیر بے حد ضروری ہے گوجرانوالہ کی صنعتوں کیلئے بہت زیادہ پوٹنشل موجود ہے اور یہاں کی مصنوعات کیلئے اچھی مارکیٹ ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سرمایہ کاری کیلئے ماحول انتہائی بہترین ہے کرائم ریٹ تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے ایتھوپیا پاکستان کے ساتھ تجارتی و صنعتی روابطہ بڑھانے کا خواہشمند ہے، میری خواہش ہے کہ گوجرانوالہ چیمبر سے مستقبل قریب میں ایک تجارتی وفد ایتھوپیا کا دورہ یقین دلاتا ہوں کہ تجارتی وفد کو یہ دورہ بڑا سودمند ثابت ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوران کیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر ضیاء الحق ( شیخ فیصل ایوب ) نے کی۔ اس موقع پر سابق صدور اخلاق احمد بٹ، عمر اشرف مغل، سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل، سابق نائب صدور محمد اظہر اسلم، عرفان یعقوب، شیخ قیصر امین کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

ایتھوپیا کے سفیر نے بتایا کہ کاروباری افراد کیلئے ویزہ پالیسی کو نہایت آسان کیا گیا ہے حقیقی کاروباری افراد کو ویزہ کے حصول میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔ قبل ازیں صدر چیمبر ضیاء الحق ( شیخ فیصل ایوب ) نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور گوجرانوالہ میں تیار ہونیوالی مصنوعات کے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایمبیسی گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی کو ایتھوپیا میں سرمایہ کاری کے متعلق آگاہی فراہم کرے۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک میں تجارتی وفود کا تبادلہ، وقت کی اشد ضرورت ہے آنیوالے وقت میں گوجرانوالہ چیمبر ایک تجارتی وفد ایتھوپیا لیکر جائے گا تاکہ دونوں ممالک کے کاروباری لوگ معلومات کا تبادلہ کرسکیں اور ایکسپورٹ کو بڑھا سکیں۔ بعدازاں شرکاء نے مختلف سوالات کیئے جن کے سفیر نے فرداً فرداً تفصیلی جواب دیئے۔